١٥

Code No:- 23

# آزادی

موجودہ لوگوں آپ کیا ہوا ہے؟
آخر اس کہاں پہنچتے ہیں۔؟
دنیا میں آج آزادی کی ہوا کہاں ہے؟
وہ ہوا کوئی نے برباد کرتی ہے۔
آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے؟

وقت وہ ایک طویل سفر ہے۔
اس میں آزادی بھی بہہ رہا ہے۔
لوگوں کے دل میں آزادی کی سوچ نہ ہے۔
کچھ لوگوں کے دل میں اندھیرا بادلوں ہے۔

آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے؟

آج کوئی باتوں کو آزادی نہ ہے۔
کھانا کی آزادی بھی دوسروں فیصلہ کیا ہے
اخلاق اور جنبہ کی خون بہنے اس دنیا میں
آزادی کی پیڑوں برباد کیا ہے۔
آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے؟

تہذیب کی نام پر آج برباد ہوا ہے اور
زبان کی نام میں بھی آج فتنہ ہے
آپ کہنے پوچھتے 'آزادی' کہاں ہے؟
اس حرف کی معنی کیا ہے؟
آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے

گاندھی اور محمد علی دیتے ہوئے آزادی،
اپنی جان بھی دیتے ہوئے ملی آزادی ہے وہ
آج وہ آزادی کہاں جاتے ہیں!
آج آزادی نے حفاظت کے لیے کون ہے!
آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے!

آزادی کی معنی آج کوئی بھی نہ مالوں ہے -
~~[illegible]~~ انھوں آزادی کی خوشی نہ منایا ہے وہ
اس آزادی کے لیے دوڑا ہے وہ -
اس کے لیے دوسروں مقام میں وہ جاتے ہیں -
آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے!

گنہگاروں وہ آزادی نے برباد کرتی ہے -
~~[illegible]~~ دنیا میں فتنہ کے لیے جینا ہے وہ
اسکی دلوں میں آزادی کی بادلوں نہ ہے
اسکی ~~[illegible]~~ کالا ہاتھوں آزادی کے خلاف کرتی ہے
آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے!

آزادی کی بارش آج نہ برسا ہے -
ہر مقاموں میں فتنہ کی گرا آگوں ہے آج
آزادی کی پانی میں آج کیچڑوں ہے
یہ دنیا آپ کو کیا ہوا ہے
آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے!

چڑیوں کو بھی آج آزادی نہ ہے۔
وہ بھی ایک اندھیرا گھونسلا میں رہتی ہے
آزادی کی خواب وہ بھی دیکھتا ہے
اسکی پیچھے بھی انسانوں کی ہاتھوں ہے
آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے؟

ہر ایک دنوں میں آزادی ایک خوب ہے وہ
ہر زمانوں میں بہت ضروری ہے
کچھ شریروں اسکی خلاف دیواروں بناتا ہے
یہ زمانہ، تم کچھ پیچھے چلو۔!
آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے؟

میں کھیلتی ہوتی ہے دنیا اس،
آزادی کی محبت کانے ہوتے دنیا ہے وہ
اب بربادوں کے کنارے ہے نہ
خدا! میرا دنیا سے بچا کرو۔
آزادی کی چڑیوں تم کہاں ہے؟